تبلیغ کا بنیادی سبق 4

اپنے ایمان کو مؤثر طریقے سے بانٹنا

کچھ لوگ آتے جاتے ہیں، اور کچھ لوگ ہمیشہ واپس آتے نظر آتے ہیں۔

سالوں تک مجھے یقین نہیں تھا کہ میں کس گروہ سے تعلق رکھتا ہوں، یہاں تک کہ زندگی نے مجھے چھوٹے، تقریبا نظر نہ آنے والے اشارے دکھانا شروع کر دیے۔ وہ علامات جو آپ تلاش نہیں کرتے لیکن پھر بھی مل جاتے ہیں۔ گزشتہ رات، جب میری بیوی نیند میں تھی، ہم نے صرف چند الفاظ کا تبادلہ کیا۔

یہ کافی تھا کہ میں اپنا فون اٹھا کر کچھ ایسا لکھنا شروع کر دوں جو اب میں سنبھال نہیں سکتا تھا۔

یہ ارادہ نہیں تھا۔ یہ کوشش نہیں تھی۔ یہ صرف جذبہ تھا۔

دینے کے ساتھ آنے والا جذبہ آپ کی زندگی کا اتنا قدرتی حصہ بن چکا ہے کہ آپ اسے بمشکل محسوس کرتے ہیں۔ صرف وہی لوگ جو اس طرح زندگی گزارتے ہیں، میری بات سمجھتے ہیں: لوگ بغیر پوچھے آپ کے لیے دروازے کھول دیتے ہیں۔

میرا پڑوسی، جو سڑک کے پار تھا، میرا کوڑا دان واپس گھر لے آیا کیونکہ وہ بھول گیا تھا۔ اس نے کبھی مجھے نہیں بتایا کہ وہ بھول گیا ہے۔ بس بھول گیا۔ ایک خاموش عمل، تقریبا چھپا ہوا، لیکن معنی سے بھرپور۔ چند دن بعد، لان کاٹتے ہوئے، میں اپنے پڑوسی کے باغ کے کنارے والے علاقے میں پہنچا۔ مجھے اپنی تازہ کٹائی ہوئی طرف دیکھ کر بے چینی محسوس ہوئی جبکہ اس کا جسم ابھی بھی سالم تھا۔ دو مختلف جہانوں کے درمیان ایک نظر نہ آنے والی لکیر تھی: میری عزیز، اس کی جو ابھی بھی انتظار کر رہی تھی۔ تو میں نے فیصلہ کیا کہ اپنے ایمان کو عملی جامہ پہناؤں گا۔

میں نے اس کا پہلو بھی کاٹ دیا۔ دونوں طرف۔ چند دن بعد اس نے میرا شکریہ ادا کیا۔ میرے پاس کناروں کو کاٹنے کا وقت نہیں تھا۔ میں نے معذرت کی۔ وہ مسکرایا۔ میں نے بھی۔ کبھی کبھی مزہ چھوٹی چھوٹی چیزوں میں چھپا ہوتا ہے جو کوئی نوٹس نہیں کرتا، لیکن وہ چیزیں پھر بھی کچھ بدل دیتی ہیں۔

جب میں ان لمحات پر غور کر رہا تھا، تو مجھے ایک بات کا احساس ہوا۔ کوئی بھی تبلیغ جیسا نہیں لگتا تھا۔ کسی نے بائبل نہیں کھولی۔ کسی نے خطبہ نہیں دیا۔ کسی نے الہامی بحث میں حصہ نہیں لیا۔ اور پھر بھی، ہر ایک ایک ہی سمت میں اشارہ کرتا تھا۔ کیونکہ انجیل لوگوں میں کچھ پیدا کرتی ہے۔

جہاں پہلے جوش تھا وہاں صبر پیدا کریں۔

جہاں پہلے بے حسی تھی وہاں سخاوت تھی۔ خدمت جہاں پہلے فخر تھا۔

شاید اسی لیے یسوع نے کہا کہ دنیا ان کے شاگردوں کو ان کی محبت کی بنیاد پر پہچانے گی (یوحنا 13:35)۔

انجیل کے منہ سے نکلنے سے پہلے، اسے پہلے ہمارے دلوں سے گزرنا چاہیے۔

یہ تمام خیالات میرے ذہن میں گردش کر رہے تھے جب میری بیوی سو گئی۔

اگلے دن کے بارے میں سوچتے ہوئے، میں نے آہستہ سے کہا کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

نہ کہ اس لیے کہ وہ جانتا تھا۔

بلکہ اس لیے کہ میں اس پر یقین رکھتا ہوں۔

جب کوئی شخص دینے کا عادی ہو جاتا ہے، تو اسے محسوس ہوتا ہے کہ وہ مسلسل وصول کر رہا ہے۔

لین دین کے طور پر نہیں۔

تبادلے کے طور پر نہیں۔

بلکہ ایک طرز زندگی کے طور پر جو مسلسل خود پسندی سے بھرپور ہے۔

تبلیغ کا آغاز اس سے پہلے کہ ہم بولیں

ان سادہ اعمال کے پیچھے کچھ گہرا ہے۔

بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ تبلیغ بنیادی طور پر مسیح کے بارے میں بات کرنے کے بارے میں ہے۔

تاہم، بائبل کے لحاظ سے، تبلیغ بہت پہلے شروع ہوتی ہے۔ یہ اس وقت شروع ہوتی ہے جب مسیح ہمارے اندر پہلے ہی تشکیل پا رہا ہوتا ہے۔

اور یہی وہ جگہ ہے جہاں ہم اکثر غلطیاں کرتے ہیں۔

کبھی کبھار ہم یسوع کو ایک ایسے شخص کے طور پر پیش کرتے ہیں جس کا مطالعہ کیا جائے، جب اس نے خود کو پیروی کرنے والا شخص کے طور پر پیش کیا۔

شاگردوں نے پہلے یسوع پر مکمل کورس نہیں لیا۔

انہیں دعوت نامہ ملا۔

"میرے پیچھے آؤ۔"

وہ جانتے تھے کہ وہ اس کے پیچھے چل رہا ہے۔

انہوں نے لوگوں کے ساتھ اس کے برتاؤ کو دیکھ کر جان لیا کہ وہ کون ہے۔

انہوں نے اس کی خدمت دیکھ کر اس کے کردار کو سمجھا۔ انہوں نے اس کی قربانی دیکھ کر اس کی محبت دریافت کی۔ آج بھی یہی بات درست ہے۔ ہم مسیح کو دور سے دیکھ کر واقعی نہیں جانتے۔ ہم اسے اس کی پیروی کر کے جانتے ہیں۔ یسوع صرف سچائی بیان کرنے نہیں آیا۔

وہ اسے مجسم کرنے لگا۔

اسی لیے انجیل صرف الفاظ میں نہیں پہنچائی جاتی۔ یہ ایک ایسی زندگی کے ذریعے پہنچائی جاتی ہے جو مسلسل اس کے کردار کی عکاسی کرتی ہے جس نے اسے تبدیل کیا۔ جب ہم بغیر انعام کی توقع کیے مدد کرتے ہیں، بغیر پہچان کے خدمت کرتے ہیں، اور بغیر حساب لگائے دیتے ہیں، تو ہم ایک غیر مرئی حقیقت ظاہر کرتے ہیں: ہم خود ایک ایسی رحمت سے متاثر ہوئے ہیں جس کے ہم کبھی مستحق نہیں تھے۔

"ہم محبت کرتے ہیں کیونکہ اس نے پہلے ہم سے محبت کی۔" (1 یوحنا 4:19)

تمام مسیحی عمل خدا کے پچھلے عمل سے شروع ہوتا ہے۔ ہم لینے کے لیے نہیں دیتے۔ ہم عنایت حاصل کرنے کے لیے خدمت نہیں کرتے۔ ہم قبول کیے جانے سے محبت نہیں کرتے۔ ہم یہ سب اس لیے کرتے ہیں کیونکہ ہم پہلے ہی مسیح کے ذریعے محبت، قبولیت اور صلح پا چکے ہیں۔ اسی لیے اصل تبلیغ یسوع کے بارے میں بات کرنے کے مواقع بنانے کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ اس کے اتنے قریب سے چلنے کے بارے میں ہے کہ جلد یا بدیر کوئی سوچے کہ ہم اس طرح کیوں جیتے ہیں۔

جیسا کہ یسوع نے سکھایا، "دینا لینے سے زیادہ بابرکت ہے" (اعمال 20:35)۔

بیج بونا، انسپکٹر نہیں۔

روزمرہ کی زندگی سیکولر اور مذہبی دونوں دنیا میں رہنا یہ یقین کرنا مشکل بنا دیتا ہے کہ ایک گروہ ہمیشہ خود غرض ہے اور دوسرا ہمیشہ ہمدرد۔

میری پسندیدہ آیات میں سے ایک یسوع کی متی 21:28-32 میں دو بیٹوں کی تمثیل ہے۔

جو کہتا ہے، "میں نہیں جاؤں گا،" کبھی کبھار وہ جاتا ہے۔ اور جو کہتا ہے، "میں جاؤں گا،" کبھی کبھی نہیں جاتا۔ اسی لیے ہمیں بیج بوتے وقت محتاط رہنا چاہیے۔ ہمارا کام صرف بیج بکھیرنا ہے، بالکل ویسے ہی جیسے متی 13 میں بونے والے کی تمثیل میں ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ یہ کہاں گرے گا۔ ہم نہیں جانتے کہ یہ کہاں جڑ پڑے گا۔ ہم نہیں جانتے کہ آخر کار کون سی مٹی پھل دے گی۔ ہماری ذمہ داری مٹی کا معائنہ کرنا نہیں ہے۔ ہماری ذمہ داری بوئی ہے۔

خدا باقی سب سنبھالتا ہے۔

تبلیغ کی سب سے طاقتور شکل

سوال صرف یہ نہیں ہے کہ کیا ہم اپنا ایمان بانٹ رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہمارا ایمان کچھ ایسا پیدا کر رہا ہے جو شیئر کرنے کے قابل ہو۔ دنیا ہمارے دلائل پر بحث کر سکتی ہے۔ یہ ہمارے عقائد پر سوال اٹھا سکتی ہے۔ یہ ہمارے خطبات کو رد کر سکتی ہے۔ لیکن ایک تبدیل شدہ زندگی کو نظر انداز کرنا بہت مشکل ہے۔

آخرکار، مؤثر تبلیغ کسی حکمت عملی سے نہیں آتی۔ یہ اس شخص سے آتی ہے جس نے یسوع کے ساتھ اتنا وقت گزارا ہو کہ وہ اس کی طرح نظر آنے لگا۔ ابتدائی شاگردوں نے اپنی تعلیم، اثر و رسوخ یا وسائل سے دنیا کو متاثر نہیں کیا۔ لوگوں کی توجہ اس سے کہیں زیادہ سادہ چیز تھی۔

دوسروں نے تسلیم کیا کہ وہ یسوع کے ساتھ تھے (اعمال 4:13)۔

شاید یہی تبلیغ کی سب سے طاقتور شکل ہے۔ اس سے پہلے کہ ہم مسیح کو ایک ایسے شخص کے طور پر پیش کریں جسے جانا جائے، ہمیں اسے ایک ایسے شخص کے طور پر پیش کرنا ہوگا جس کی پیروی کی جانی چاہیے۔ اور جو لوگ کافی دیر تک اس کی پیروی کرتے ہیں، وہ لازمی طور پر اس بات کا زندہ ثبوت بن جاتے ہیں کہ وہ واقعی زندگیوں کو بدل دیتا ہے۔ آخر میں، دینا کوئی اشارہ نہیں ہے۔

یہ ایک راستہ ہے۔

اور اس راستے پر کچھ لوگ بس گزر جاتے ہیں... لیکن دوسرے ہمیشہ واپس آ جاتے ہیں۔

غور و فکر کے لیے سوالات

1. کیا میرے روزمرہ کے اعمال مسیح کے کردار کی عکاسی کرتے ہیں جتنا میرے الفاظ اس کے بارے میں بیان کرتے ہیں؟
2. کیا میں یسوع کو صرف ایک ایسے شخص کے طور پر پیش کر رہا ہوں جسے جانا جانا چاہیے، یا ایک ایسے شخص کے طور پر جو پیروی کے قابل ہے؟
3. اگر لوگ میری زندگی کو ایک ہفتے تک دیکھیں، تو کیا وہ ثبوت پائیں گے کہ میں یسوع کے ساتھ رہا ہوں؟

کوئی سوال؟ adelzotto@live.com **مزید تلاش کریں؟ www.Juan832.com**